عبادت کا ذوق

کیسے حاصل ہو؟

22-March-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: **قیامت کے روز اللہ کریم کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ (۱) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (۲) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے دُرودِ شریف پڑھنے والا۔** (اَلْبُدُورُ السّافرۃ لِلسُّیُوطی، ص ۱۳۱ حدیث: ۳۶۶)

اپنے خطا واروں کو اپنے ہی دامن میں لو!

کون کرے یہ بھلا، تم پہ کروڑوں دُرُوْد

(حدائقِ بخشش، ص:۱۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا، ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا، ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا، ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا، ☆ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نماز سے محبت کرنے والا بچہ

سِلسِلۂ عالیہ، قادریہ، رضویہ کے عظیم بُزرگ حضرت سیِّدُنا معروف کَرخی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے اس رات عجیب چیز دیکھی، آپ نے فرمایا: کیا دیکھا؟ عرض کی: میرے گھر والوں کو مچھلی کھانے کی خواہش ہوئی، میں بازار گیا اور مچھلی خرید کر ایک مزدور بچے

1۔۔۔ معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

کو ساتھ لیا کہ وہ مچھلی اُٹھا کر گھر تک میرے ساتھ چلے۔ چنانچہ وہ میرے ساتھ چل پڑا، راستے میں جب اس نے ظہر کی اَذان سُنی تو مجھے کہا: اے مُحترم! کیا آپ نماز نہیں پڑھیں گے؟ گویا اس نے اچانک مجھے غفلت سے بیدار کر دیا ہو، میں نے کہا: ہاں! ہاں! کیوں نہیں! ضرور پڑھیں گے اس نے مچھلی والا برتن مسجد کے دروازے پر رکھا اور مسجد میں داخل ہو گیا، میں نے اپنے دل میں کہا: اس بچے نے برتن کو نماز پر قُربان کر دیا تو کیا میں مچھلی قربان نہیں کر سکتا۔ وہ نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ اِقامت کہی گئی اور ہم نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب باہر نکلے تو دیکھا کہ برتن اپنی جگہ موجود تھا۔ میں نے گھر آکر یہ واقعہ گھر والوں کو سُنایا تو وہ کہنے لگے: اس بچے کو ہمارے ساتھ مچھلی کھانے کی دعوت دیں، جب میں نے اسے دعوت دی تو اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ میں نے اس سے کہا: پھر تم ہمارے ہاں روزہ افطار کرو۔ اس نے کہا: مجھے آپ کی دعوت قبول ہے، آپ مجھے مسجد کا راستہ دِکھا دیجئے۔ میں نے اسے راستہ دکھایا تو وہ مسجد میں جا کر بیٹھ گیا جب ہم نے نمازِ مغرب ادا کر لی تو میں نے اُسے کہا: اب ہمارے گھر چلئے اُس نے جواب دیا: نمازِ عشا پڑھ کر چلیں گے نمازِ عشا پڑھنے کے بعد میں اس کو اپنے گھر لے آیا جس میں 3 کمرے تھے: ایک میرا اور میری بیوی کا تھا، دوسرے میں ہماری 20 سال سے معذور (Excusable) بیٹی تھی اور تیسرے میں ہمارا مہمان تھا، رات کے آخری حصے میں اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا: کون ہے؟ تو آواز آئی: میں آپ کی فلاں بیٹی ہوں؟ میں نے کہا: وہ تو 20 سال سے معذور ہے اور گھر میں پڑا ہوا گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، وہ کیسے صحیح ہو کر چل سکتی ہے؟ یہ سن کر وہ کہنے لگی: میں آپ کی وہی بیٹی ہوں، آپ دروازہ تو کھولیں، جب میں نے دروازہ کھول کر دیکھا تو بالکل صحیح کھڑی تھی، ہم نے اس سے پوچھا: ہمیں بتاؤ کہ تم کیسے شِفایاب ہوئی؟ تو اس نے بتایا کہ میں نے آپ کو اس مہمان کا بھلائی کے ساتھ ذِکر کرتے ہوئے سُنا تو میرے دل میں یہ بات آئی کہ میں اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کا وسیلہ پیش کروں کہ وہ میری تکلیف دُور کر دے، لہٰذا میں نے عرض کی: یااللہ! تیری بارگاہ میں ہمارے اس مہمان کی عظمت کا صدقہ! میری

تکلیف دُور فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔ یہ دعا کرتے ہی میں سیدھی کھڑی ہوگئی، جیسا کہ آپ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ یہ بات سُن کر میں اپنے مہمان کی طرف گیا تو وہ گھر میں نہ تھا، دروازے پر آیا تو اس کو بھی بند پایا، یہ سُننے کے بعد حضرت سیّدُنا معروف کَرخی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ نے ارشاد فرمایا: ہاں! واقعی اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِم اجمعین میں چھوٹے بڑے سبھی ہوتے ہیں۔ (الروض الفائق ، باب فی مناقب الصالحین، ص ۱۰۹ ملخصا)

عبادت میں گزرے مِری زِندگانی   کرم ہو کرم یا خدا یا اِلٰہی

(وسائلِ بخشش ص105)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ نیک لوگوں کے وسیلے سے مانگی جانے والی دُعائیں قبول ہوتی ہیں، وہیں اس بچے کا ذَوقِ نماز اور شَوقِ عِبادت بھی معلوم ہوا کہ اس نے اپنے کام کاج چھوڑ کر نماز کو ترجیح دی اور اَذان کی آواز سُنتے ہی نہ صرف خود نماز کیلئے مسجد میں چلا گیا بلکہ اس شخص کو بھی نماز کی دعوت دے کر اپنے ساتھ مسجد میں لے گیا۔ افسوس صد افسوس! جیسے جیسے ہم زمانۂ رِسالت سے دُور ہوتے جارہے ہیں، نمازوں کے معاملے میں ہماری سستیاں مُسلسل بڑھتی جارہی ہیں، آج ہمارے کانوں میں بھی اَذان کی آواز آتی ہے مگر ہم اپنے کام کاج کی مصروفیات یا محض سُستی (Laziness) کی وجہ سے نماز ہی قضا کرڈالتے ہیں جبکہ گُناہ کرنے کیلئے ہماری سُستی فوراً چُستی میں بدل جاتی ہے۔ بعض لوگ تو ایسے بھی ہیں کہ جب اُن کی ایک یا چند نمازیں رہ جائیں تو کئی کئی مہینوں تک جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتے، اگر کوئی دِین کا درد رکھنے والا اسلامی بھائی اُن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نمازوں کی ترغیب دِلائے تو کہتے ہیں "اِنْ شَآءَ اللہ اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شُروع کروں گا یا رَمضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کروں گا" یوں کسی قسم کی شرم وجِھجک کے بِغیر بڑی دلیری کے ساتھ مَعَاذَاللہ اس بات کا گویا اِقرار کِیا جاتا ہے کہ نمازیں ترک کرنے کا یہ کبیرہ گُناہ، میں جُمعہ کے دن تک یا رمضانُ المبارک تک مُسلسل جاری رکھوں گا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آج گھروں میں اتفاق نہیں،

آئے دن لڑائی جھگڑے معمول بن گئے ہیں، ہر ایک رِزق میں بے برکتی کی وجہ سے پریشان ہے، والدین نافرمان اولاد سے بیزار ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے! ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ ہم کیوں ان پریشانیوں کا شِکار ہوتے جارہے ہیں؟ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ آج ہم نے اللہ پاک اور اس کے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے اور دن رات ان کی نافرمانی والے کاموں میں مشغول ہیں۔ اگر ہم خُود نمازوں سے دُور رہیں گے اور اپنے بچوں کو بھی نماز کی ترغیب نہیں دلائیں گے تو یاد رکھئے! آئے دن ہمیں اِنہی پریشانیوں کا سامنا رہ سکتا ہے۔ کسی نے چوٹ کرتے ہوئے کیا خوب کہا ہے کہ

جو کچھ ہیں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتُوت　　شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گِلہ ہے
دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت　　سچ ہے کہ بُرے کام کا اَنجام بُرا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی ہمارے گھروں میں پریشانیوں، بیماریوں، لڑائی جھگڑوں اور تنگدستیوں نے جو ڈیرے ڈال رکھے ہیں، اس کی وجہ اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَحکامات کی خلاف ورزی بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا زندگی کو غنیمت (Plunder) جانتے ہوئے سچی توبہ کیجئے اور نمازوں کی پابندی شُروع کر دیجئے ورنہ یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز قضا کرنا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک پارہ16، سُوْرَۃُ مَرْیَم کی آیت نمبر59 میں اِرشاد فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ (پ۱۶، مریم:۵۹)

تَرجَمۂ کنز الایمان: تو اُن کے بعد اُن کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں "غَیّ" کا جنگل پائیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیتِ مُبارکہ میں "غَیّ" کا تذکرہ ہے اور اِس سے مُراد جَہَنَّم کی ایک وادی ہے۔ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ حضرت علّامہ مولانا مُفْتی محمد اَمجد علی اَعْظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

فرماتے ہیں: "غَیّ" جہنَّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے جس کا نام "ھَبْ ھَبْ" ہے، جب جہنَّم کی آگ بجھنے پر آتی ہے، اللہ کریم اس کُنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنم کی آگ) بدستور بھڑکنے لگتی ہے (اللہ کریم اِرْشاد فرماتا ہے:)

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے۔ (پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ۹۷)

یہ کُنواں بے نمازیوں اورزانیوں اور شرابیوں اور سُود خواروں اور ماں باپ کو اِیذا (یعنی تکلیف) دینے والوں کے لیے ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۴۳۴)

اِلٰہی ہوں بہُت کمزور بندہ نہ دُنیا میں نہ عُقبیٰ میں سزا ہو

(وسائلِ بخشش ص316)

جہنَّم کا عذاب اور دُنیا کی تکلیفیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خُدا سے لرز جایئے اور سچی پکی توبہ کرلیجئے۔ ذرا تصور تو کیجئے، جب اُس خطرناک وادی میں بے نمازی کو ڈالا جائے گا تو اُس کا کیا بنے گا۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ ہم فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ نفل عبادات کا شوق بھی پیدا کریں۔ پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں اور تہجد، اشراق وچاشت اور اَوّابین کے نوافل بھی ادا کریں، ہر سال ماہِ رمضان کے روزے رکھیں اور دورانِ سال نفل روزوں کا بھی اہتمام کریں، مالکِ نصاب ہونے کی صورت میں زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر نیک کاموں میں بھی اپنا مال خرچ (Expense) کرنے کی عادت بنائیں۔ روزانہ تلاوتِ قرآن، ذکرو دُرُود کا معمول بنائیں۔ ساتھ ساتھ اپنے دُشمن شیطان لعین سے بھی ہوشیار رہیں کہ جب وہ ہمیں دن رات ان عبادتوں میں مشغول دیکھے گا تو اِس راستے سے ہٹانے کی بھرپور کوشش کرے گا، سُستی دِلائے گا اور ہمیں غافل کرنے کیلئے مختلف ہتھکنڈے بھی استعمال کرے گا مگر ہمیں ثابت قدم رہتے ہوئے اپنی

عبادت پر ناز کرنے کے بجائے مرتے دَم تک عبادت پر اِستقامت کی دُعا کرنی ہو گی۔ ہمارے ربّ کریم نے ہمیں آخری وقت تک عبادت کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور مرتے دَم تک اپنے رَبّ کی عبادت میں رہو۔ (پ ۱۴، حجر ۹۹)

کوئی بندہ عبادت سے بے نیاز نہیں ہو سکتا:

بیان کردہ آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ صراطُ الجنان میں ہے کہ بندہ خواہ کتنا ہی بڑا ولی بن جائے وہ عبادات سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ جب سیّدُ الْمرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخری دَم تک عبادت کرنے کا حکم دیا گیا، تو ہم کیا چیز ہیں۔ اس سے ان لوگوں کو نصیحت حاصل کرنی چاہئے جو اپنے آپ کو بڑے بلند مقام و مرتبہ پر فائز سمجھ کر عبادات کے معاملے میں سُستی کرتے ہیں، انہیں غور کرنا چاہئے کہ وہ کہیں شیطان کے خُفیہ اور خطرناک وار کا شکار تو نہیں ہو گئے، کیونکہ شیطان نے ایسے واروں کے ذریعے بڑے بڑے مَشائخ کو گمراہ کیا ہے اور اسی وار کے ذریعے اس نے وَلیوں کے سردار، حضور غوثِ پاک، شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو بھی بہکانے کی کوشش کی ہے، چنانچہ

یہ سب میرے ربّ کا فضل ہے

حضرت شیخ ابو نصر موسیٰ بن شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے ارشاد فرمایا: میں ایک سفر میں صِحرا کی طرف نکلا اور چند دن وہاں ٹھہرا مگر مجھے پانی نہیں ملتا تھا، جب مجھے پیاس کی سختی محسوس ہوئی تو ایک بادل (Cloud) نے مجھ پر سایہ کیا اور اُس میں سے مجھ پر بارش کے مشابہ ایک چیز گِری، میں اس سے سیراب ہو گیا، پھر میں نے ایک نُور دیکھا جس سے آسمان کا کنارہ روشن ہو گیا اور ایک شکل ظاہر ہوئی جس سے میں نے ایک آواز سُنی: اے عبدُ القادِر! میں تیرا ربّ

ہوں اور میں نے تم پر حرام چیزیں حلال کردی ہیں، تو میں نے "**اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم**" پڑھ کر کہا: اے شیطان لعین !دُور ہو جا۔ تو روشن کنارہ اَندھیرے میں بدل گیا اور وہ شکل دھواں بن گئی، پھر اس نے مجھ سے کہا: اے عبدُ القادِر! تم مجھ سے اپنے عِلم، اپنے رَبّ کے حکم کے ذریعے نجات پاگئے اور میں نے ایسے 70 مشائخ کو گمراہ کر دیا۔ میں نے کہا" یہ صرف میرے رَبّ کا فضل واحسان ہے، شیخ ابُو نصر موسیٰ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: آپ سے پُوچھا گیا، آپ نے کس طرح جانا کہ وہ شیطان ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اُس کی اِس بات سے کہ بے شک میں نے تیرے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا۔

(بہجۃ الاسرار، ذکر شی من اجوبتہ ممّا یدلّ۔۔۔الخ، ص، ۲۲۸)(تفسیرِ صراط الجنان، پ۱۴ الحجر تحت الآیۃ ۹۹، ۵/ ۲۷۴)

شہا نفسِ امّارہ مغلوب ہو اب   ہو شیطان کا دُور شر غوثِ اَعظم

(وسائلِ بخشش، ص۵۵۸)

جنّوں اور انسانوں کی پیدائش کا اصل مقصد:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ شیطان کس طرح اللہ کریم کے نیک بندوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر ہمارا کیا بنے گا؟ ایک تو ہم عبادت کرتے نہیں اور اگر کوئی نیک عمل کرلیں تو اس پر پھولے نہیں سماتے، جب تک چار آدمیوں کے سامنے اپنی نیک نامی کا اظہار نہ کرلیں، کسی پل چین نہیں آتا اور دوسروں سے بہتر تصور کرتے ہوئے خود کو نیک پرہیزگار سمجھنے لگتے ہیں۔ یاد رکھئے! شیطان نے ہزاروں سال عبادت کی اور مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت یعنی فرشتوں کا اُستاد(Teacher) بھی رہا، مگر صرف تکبُّر اور حکمِ الٰہی کی نافرمانی کی وجہ سے اُس کی برسوں کی عِبادتیں بے کار اور ہزاروں سال کی رِیاضتیں پامال ہوگئیں، ذِلّت ورُسوائی اُس کا مُقدّر بنی، ہمیشہ ہمیشہ کیلئے لعنت کا طوق اُس کے گلے پڑ گیا اور وہ ایمان سے ہاتھ دھو کر ہمیشہ کیلئے عذابِ نار کا مستحق بن گیا۔ آہ! ہم تو نہ جانے دن میں کتنی مرتبہ اپنے رَبّ کی نافرمانیاں کرتے ہیں، دن بھر گناہوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے، نفل عبادات تو کیا فرض

عبادات تک نہیں کرپاتے، حالانکہ ہماری تو پیدائش کا مقصد ہی ربِّ کریم کی عبادت کرنا ہے جیسا کہ پارہ 27 سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت آیت نمبر 56 میں ارشادِ باری ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ تَرجَمۂ کنز الایمان: اور میں نے جِنّ اورآدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔

اسی طرح پارہ 29 سُوْرَۃُ الْمُلْك آیت نمبر 2 میں اس مقصد کو یُوں بیان کیا گیا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ترجمۂ کنزالایمان: وہ جس نے موت اور زِندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زِیادہ اچھا ہے۔ (پ۲۹، ملک ۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ دونوں آیاتِ مُبارکہ میں تخلیقِ انسانی کے اصل مقصد کو بیان کیا گیا ہے۔ اس مقصد میں کامیابی کیلئے اِنسان کو اس دنیا میں بہُت مُختصر سے وَقت کیلئے بھیجا گیا ہے اوراِسی وقت میں اسے قبر و حشر کے طویل ترین مُعاملات کیلئے تیاری کرنی ہو گی، لہٰذا اس وقت کو غنیمت جانتے ہوئے قبر و حشر کی تیاری میں مشغول ہو جائیے اور زندگی کا کوئی بھی لمحہ (Moment) فُضولیات میں برباد کرنے کے بجائے عبادت وریاضت، قرآنِ پاک کی تلاوت، ذِکرودُرود کی کثرت اور نیکی کی دعوت میں گزارنے کی کوشش کیجئے کیونکہ ہمیں معلوم نہیں کہ آئندہ لمحے ہم زندہ بھی رہیں گے یا موت ہمیشہ کیلئے ہمیں گہری نیند سُلادے گی۔

آیئے! غفلت سے بیدار ہونے کیلئے رحمتِ عالم، نُورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نصیحت آموز فرمانِ عالیشان سنئے: چنانچہ اِرشاد فرمایا: اِغْتَنِمْ خَمْساً قَبْلَ خَمْسٍ "پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو! (1) شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، جوانی کو بُڑھاپے سے پہلے۔ (2) وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، صِحّت کو بیماری سے پہلے۔ (3) وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، مالداری کو تنگدستی سے پہلے۔ (4) وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، فُرصت کو

مَشغُولیَّت سے پہلے۔(5)وَحَیَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ اور زِندگی کو موت سے پہلے۔(اَلْمُستَدرَک،کتاب الرقاق،۵/۴۳۵،حدیث:۷۹۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اپنی زندگی کے اصل مقصد کو ذِہن نشین رکھتے ہوئے صحت مند جسم اور جوانی کو کسی بیماری معذوری یا بُڑھاپے سے پہلے غنیمت جانتے ہوئے نیکیوں کا ذخیرہ کرلینا چاہیے۔ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ساری ساری رات عبادتِ الٰہی میں مصروف رہا کرتے اور طویل قیام فرمانے کی وجہ سے آپ کے قدمین شریفین سُوج جاتے تھے۔حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں:رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نماز میں اس قدر قیام فرماتے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُبارک پاؤں سُوج جاتے۔(ایک دن)حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عَرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، آپ ایسا کر رہے ہیں حالانکہ اللہ کریم نے آپ کے سبب آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخش دیئے ہیں! حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا"اے عائشہ!(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا)،"اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا" کیا میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔(مسلم،کتاب صفة القیامة والجنة والنار،باب اکثار الاعمال والاجتہاد فی العبادة،ص۱۱۴۸،الحدیث:۷۱۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس قدر عبادت ورِیاضت فرمایا کرتے تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدمینِ شریفین پر وَرم آجاتا، پھر بھی عبادت میں مشغول رہا کرتے تھے۔ایک ہم ہیں کہ دن بھر کام کاج میں مصروف رہتے ہیں اور اس دوران جتنی نمازیں آتی ہیں ان کی ادائیگی سے غافل رہتے ہیں اور رات کو تھکن کا بہانہ بنا کر نمازِ عشاء پڑھے بغیر غفلت کی نیند سو جاتے ہیں، تجارت وملازمت پر جانے کیلئے تو رات کو ہی الارم سیٹ کرلیتے ہیں تاکہ لیٹ نہ ہوجائیں مگر افسوس! نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کیلئے ایسی کوشش کیوں نہیں کرتے۔یادرکھئے! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان پر دن بھر میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور نماز چھوڑنے والا گنہگار اور

عذابِ نار کا حقدار ہوگا۔ ہمیں تو پانچوں نمازیں سفر ہو یا گھر، سردی ہو یا گرمی، خوشی ہو یا غمی ہر حال میں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ کوشش کرکے اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی نیند کی قُربانی دے کر رات میں بھی کچھ نہ کچھ عبادت کا معمول بنانا چاہئے تاکہ اللہ کریم کے نیک بندوں میں شامل ہو جائیں کیونکہ رات کے وقت عبادت کرنا اللہ کریم کے نیک بندوں کی بہت پیاری صفت ہے، جس کو ربِّ کریم پارہ 19 سُوْرَۃُ الْفُرْقان کی آیت نمبر 64 میں یوں بیان فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾

تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں (پ۱۹، الفرقان ۶۴)

اسی طرح پارہ 21 سُوْرَۃُ السّجدَہ کی آیت نمبر 16 میں اِرشاد ہوتا ہے:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا٘ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

تَرْجَمۂ کنز الایمان: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں۔ (پ۲۱، السجدہ ۱۶)

اسی طرح پارہ 26 سُوْرَۃُ الذّٰرِیات آیت نمبر 17 اور 18 میں اِرشاد ہوتا ہے:

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

تَرْجَمۂ کنز الایمان: وہ رات میں کم سویا کرتے اور پچھلی رات اِستغفار کرتے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیاتِ مُبارکہ میں اللہ کریم کے نیک بندوں کے **شوقِ عبادت** کو بیان کیا گیا ہے کہ جب لوگ سو جاتے ہیں تو یہ نیک ہستیاں اپنے رَبّ کی عبادت میں مشغول ہو جاتی ہیں۔ یاد رہے اَولیائے کرام بھی دن میں کسبِ حلال کیلئے تجارت (Trade) کرتے تھے، اپنے بال بچوں کی مدنی تربیت بھی کرتے تھے، حالانکہ دن بھر کی تھکاوٹ کے بعد رات کی نیند ہر ایک کو پیاری ہوتی ہے مگر

یہ حضرات سونے کے بجائے اپنے رَبّ کو راضی کرتے اور توبہ واِستغفار کرتے تھے، اگر بتقاضائے بشریت نیند آتی تو مختلف طریقوں سے نیند اُڑاتے اور پھر مصروفِ عبادت ہو جاتے چنانچہ

نیند اڑانے کا انوکھا انداز!

حضرتِ سیِّدنا شیخ شِبلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ابتدائے رِیاضت میں جب مجھے نیند آتی تو میں آنکھوں میں نمک کی سلائی لگاتا، جب نیند زیادہ تنگ کرتی تو میں گرم سلائی آنکھوں میں پھیر لیتا۔ حضرتِ ابراہیم بن حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے والدِ محترم کو جب نیند آنے لگتی تو وہ دریا کے اندر تشریف لے جاتے اور اللہ کی تسبیح کرنے لگتے، جسے سُن کر دریا کی مچھلیاں اکٹھی ہو جاتیں اور وہ بھی تسبیح کرنے لگتیں۔ حضرتِ سیِّدنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی نیند اُڑانے کیلئے دُعا مانگی تو اللہ پاک نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور انہیں 40 برس تک نیند نہ آئی ۔(مکاشفۃ القلوب، ص ۳۸)

آیئے! اب رات میں عبادت ورِیاضت سے مُتعلق بُزرگانِ دین کے چند واقعات سنئے اور اپنے اندر شوقِ عبادت پیدا کیجئے۔ چنانچہ

عاجزی ہو تو ایسی!

حضرت سیِّدُنا حبیب نجار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رات بھر عبادت کرتے اور دن بھر روزہ رکھتے اور افطار کیلئے جو کھانا حاضر کیا جاتا وہ دوسروں کو دے دیتے اور خود ساری رات اللہ پاک کی بارگاہ میں بھوکے ہی قیام میں گزار دیتے۔ جب صبح قریب ہونے لگتی تو عاجزی وانکساری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے: میں غفلت کے سمندروں میں ڈُوبا رہا اور گناہ کے میدانوں میں چلتا رہا۔ یاالٰہی! یہ تیرا ذلیل، گُنہگار اور بیمار بندہ تیرے بابِ کرم پر حاضر ہے اور تجھ سے پناہ (Protection) کا طلب گار ہے۔

(الروض الفائق، باب فی النزیہ وذکر الصالحین، ص ۲۴۶ ملخصا)

بغیر چراغ کے گھر روشن رہتا!

اِمام محمد بن سِیرین رَحْمَۃُ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بہن حضرت حفصہ بن سیرین رَحْمَۃُ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہا بصرہ میں ایک انتہائی عبادت گزار خاتون تھیں، آپ ساری رات نماز پڑھتے ہوئے گزار دیتیں اور نماز میں آدھا قرآنِ پاک تلاوت فرماتیں۔ بسا اوقات اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر اتنی دیر نماز میں کھڑی رہتیں کہ آپ کا چراغ بجھ جاتا، لیکن آپ کیلئے صُبح تک (چراغ کی روشنی کے بغیر) گھر روشن رہتا۔ (صراط الجنان، ۷/۵۳)

اے نفس تُو کتنا سوئے گا؟

حضرتِ رَابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہا کی اپنی وفات تک یہ عادت رہی کہ آپ ساری رات نماز پڑھتی رہتیں اور جب فجر کا وقت قریب ہوتا تو تھوڑی دیر کے لئے سو جاتیں، پھر بیدار ہو کر کہتیں: اے نفس! تم کتنا سوؤ گے اور کتنا جاگو گے، عنقریب تم ایسی نیند سو جاؤ گے کہ اس کے بعد قیامت کی صبح کو ہی بیدار ہو گے۔ (روح البیان، الفرقان، تحت الآیۃ: ۶۴، ۶/۲۴۲)

جاگنا ہے جاگ لے اَفلاک کے سائے تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

رات میں عبادت کرنے کے فوائد:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُزرگانِ دین کے واقعات کو سُن کر ہمارے دل میں بھی ربِّ کریم کی عبادت کا شُوق پیدا ہوا ہو گا، لہٰذا ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ نمازِ عشاء باجماعت پڑھ کر کچھ دیر آرام (Rest) کرنے کے بعد سُستی اڑا کر رات کے وقت کچھ نہ کچھ عبادت و تلاوت کا معمول بنائیں کہ رات میں عبادت کرنے کے بڑے فوائد ہیں۔ آیئے! تفسیرِ **صراطُ الْجِنان** کی روشنی میں اس کے کچھ فوائد سنتے ہیں۔

یاد رہے کہ جو عبادت جس وقت کرنا فرض ہے اسے اس وقت ہی کیا جائے گا، البتہ نفلی عبادت رات میں کرنا دن کے مُقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے، (1) اس وقت قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور سمجھنے میں زیادہ دِل جمعی حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس وقت شور و غل نہیں ہوتا بلکہ سکون اور اطمینان

ہوتا ہے جو کہ دِل جمعی حاصل ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔(2)اس وقت عبادت کرنے میں کامل اخلاص نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں رِیاکاری، نمود و نمائش اور دکھلاوا نہیں ہوتا کیونکہ عام طور پر اس وقت لوگ بیدار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے رِیاکاری کا موقع نہیں ہوتا۔(صراط الجنان ۷/۵۲،ملتقطاً)

عبادت میں گُزرے مِری زِندگانی کرم ہو کرم یاخُدا یاالٰہی

(وسائل بخشش مرمم،ص۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہماری عملی حالت بہت خَستہ ہوتی جارہی ہے ہم دنیوی اعتبار سے ایک دوسرے سے تو آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں مثلاً کسی کا عالیشان بنگلہ دیکھ کر اس جیسا بنانے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کو عمدہ کپڑے پہنے دیکھا تو ایسا پہننے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کی نئی کار یا کامیاب کاروبار(Business) دیکھ کر مُنہ میں پانی بھر آتا ہے۔ہم دنیوی مال و دولت کی مَحبَّت کے ایسے حریص بن چکے ہیں کہ دن رات اس کے حُصول کیلئے آہیں بھرتے اور کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔**کیا کبھی** کسی کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیک بننے کی خواہش پیدا ہوئی؟ کیا کسی کو مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر ہمیں بھی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کسی کو سُنَّت کے مُطابق لباس پہنے، چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف سجائے دیکھ کر کبھی مدنی حُلیہ اپنانے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کسی کو مَدَنی درس، مدنی دورے، ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرے میں شریک ہوتا دیکھ کر ہمیں بھی عِلمِ دین سیکھنے کا شوق پیدا ہوا؟ اے کاش! دوسروں کو نیک کاموں میں مشغول دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیک بننے کا جذبہ بیدار ہوجائے۔جس طرح دنیوی مُعاملات میں ہم دنیا داروں کو آئیڈیل بناتے ہیں، اگر دِینی معاملے میں بُزرگانِ دِین کو اپنا آئیڈیل بنا کر چلیں تو ہماری دنیوی بہتری کے ساتھ ساتھ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز آخرت

میں نجات کا سبب بھی بن جائے گا۔

رات کی عبادت نے بخشوا دیا!

حضرت سَیِّدُنا قَبِیْصہ بن عُقْبہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سَیِّدُنا سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اُن کے اِنتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ۔ یعنی اللہ کریم نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ربِّ کریم کا دیدار کیا تو اللہ کریم نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہو جاتی تھی تو تم آنسوؤں اور رقتِ قلبی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جنّت تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء، سفیان الثوری، ۷/۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَحکام کے مطابق زندگی گزارنے، نماز، روزہ اور نفل عبادات کی پابندی کرنے اور بُزرگانِ دِین کی سیرت پر عمل کا جذبہ بڑھانے کیلئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 مدنی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **"ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"** بھی ہے۔ اس مدنی کام کے بے شُمار دِینی و دُنیوی فوائد ہیں، ✤ **مدنی مذاکرے کی برکت** سے گناہوں سے بچنے کا ذِہن ملتا ہے۔ ✤ **مدنی مذاکرے** کی برکت سے علمِ دِین حاصل ہوتا ہے۔ ✤ **مدنی مذاکرے** کی برکت سے دِینی معلومات (Islamic Information) کے ساتھ اَخلاقی تربیت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس مدنی کام کی برکت سے بے شُمار لوگ گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر نیکیاں کرنے والے بن گئے۔

آیئے! بطورِ تَرغیب ایک مَدَنی بَہار سُنئے اور پابندی کے ساتھ **مدنی مذاکرے** میں شرکت کرنے کی نِیَّت کیجئے۔ چنانچہ

گناہوں سے توبہ کرلی!

واہ کینٹ (پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی معاشرے کے دیگر نوجوانوں کی طرح متعدد اَخلاقی بُرائیوں میں مُبتلا تھے۔ مثلاً فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کُود میں وَقْت برباد کرنا، موبائل فون اور انٹرنیٹ میں وقت صرف کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ ایک دن انہیں مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی مذاکرہ دیکھنے اور سننے کی برکت سے انہیں کافی سکون ملا اور انہوں نے اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرلی اور فرائض وواجبات کا عامِل بننے کے لئے کوشاں ہوگئے، چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی سجالی ہے اور سُنّت کے مطابق مدنی حُلیہ بھی اپنالیا ہے، اللہ کریم کا مزید کرم یہ ہوا کہ والدین نے بخوشی اُنہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے **"وقفِ مدینہ"** کردیا۔

مدنی چینل کی مہِم ہے نفس وشیطاں کے خلاف جو بھی دیکھے گا کریگا اِنْ شَآءَاللہ عَزَّ وَجَلَّ اِعتراف
نفسِ اَمّارہ پہ ضَرب ایسی لگے گی زور دار کہ ندامت کے سبب ہوگا گنہگار اشکبار

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عبادت کا ذوق پیدا کرنے کے چند طریقے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم عبادت میں رغبت پانے کیلئے عبادت کے فضائل اور بُزرگانِ دِین کے واقعات سُن رہے تھے کہ اُن کے شب و روز عبادت میں بسر ہوتے تھے۔ فی زمانہ ہماری اکثریت عبادت سے دُور اور گناہوں میں مشغول ہوتی جارہی ہے۔ ہم غور کریں کہ آخر وہ کون سے اَسباب ہیں، جن کی نحوست ہمیں عبادت سے دُور کرتی جارہی ہے۔ اگر عبادت کرتے بھی ہیں تو اِس میں بھی **خشوع و خضوع** حاصل نہیں ہوتا، عبادت میں دل نہیں لگتا، یاد رکھئے! عبادت سے دُوری کے بہت سے اسباب ہیں جن میں مبتلا

ہو کر ہم اپنی زندگی کے اصل مقصد کو بُھولے بیٹھے ہیں، ان میں مصروف رہنے سے نہ تو کوئی دنیاوی فائدہ حاصل ہوتا ہے اور نہ ہی یہ اسباب ہماری آخرت کیلئے فائدہ مند ہوں گے۔ آیئے! اب عبادت میں لذت و اِستقامت حاصل نہ ہونے کے **اسباب اور ان کے علاج** کے بارے میں کچھ سنتے ہیں، چنانچہ

(1) ذوقِ عبادت پیدا کرنے کیلئے دعا کیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مزید شوقِ عبادت پیدا کرنے کیلئے بارگاہِ الٰہی میں دعا کیجئے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی عبادت پر مدد حاصل کرنے کیلئے اس طرح دعا مانگتے تھے: ”اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“ اے اللہ کریم! تُو اپنے ذِکر، اپنے شکر اور اپنی عبادت اچھی طرح کرنے پر میری مدد فرما۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعاء، امر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عمر بن الخطاب ان یدعوا بہ، ۷/۱۳۴، الحدیث: ۲)

(2) دنیا کی محبت دل سے نکال دیجئے!

شوقِ عبادت سے دُوری کا ایک سبب مال کی بے جا مَحبّت اور ہر وقت مال و دولت کمانے کی دُھن میں مصروف رہنا ہے، جس کی وجہ سے ہم حُقوقُ الْعِباد اور حُقُوقُ اللہ سے غافل ہوتے جا رہے ہیں۔ یاد رکھئے! یہ سب دُنیا سے محبت کی علامت ہے کہ نماز میں بھی ہم کاروباری اُلجھنوں کا شکار ہو کر عبادت کی حقیقی لذّت سے محروم رہتے ہیں۔ حضرت سیّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اِرشاد ہے: جس طرح مریض کو کھانے سے لذّت محسوس نہیں ہوتی اسی طرح دنیادار کو عبادت سے لذّت محسوس نہیں ہوتی کیونکہ جو دُنیا کی محبت سے لذّت محسوس کرتا ہے وہ عبادت کی لذّت نہیں پا سکتا۔

(احیاء العلوم، کتاب ذم الدنیا، باب بیان صفۃ الدنیا، ۳/۲۶۴)

اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے دل سے دُنیا کی محبت نکالنے کی کوشش کی جائے اور بقدرِ کفایت رزقِ حلال کمانے کے ساتھ ساتھ نماز و دیگر عبادات کی عادت بنائی جائے۔ ہمارے بزرگانِ دِین بھی

تجارت کرتے تھے اور ان میں بھی بڑے کامیاب تاجر گزرے ہیں مگر کسب و تجارت کے دوران جب ان کے کانوں میں اَذان کی آواز رَس گھولتی تو سب کام کاج چھوڑ کر مسجد کی طرف چل دیتے ، یہاں تک کہ اگر کوئی لوہار ہتھوڑا اُٹھاتا یا موچی جُوتے میں سُوئی ڈالتا تو اس کو وہیں چھوڑ دیتا بلکہ بعض بزرگانِ دِین تو نماز کے اوقات میں اُجرت پر بچوں اوراہلِ کتاب ذِمّیوں کو دُکانوں کی حفاظت پر مامور کر کے خود مسجد میں چلے جاتے۔ (احیاء العلوم، کتاب آداب الکسب والمعاش، باب فی شفقة التاجر علی دینه۔۔۔الخ ۲/۱۰۸ ملخصاً)

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر ہوں سارے نوافل ادا یاالٰہی

(وسائل بخشش، ۱۰۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) کم کھانے کی عادت بنائیے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عبادت میں رُکاوٹ اور سُستی کا ایک سبب پیٹ بھر کے کھانا بھی ہے کیونکہ اِنسان جب خوب سَیر ہو کر کھالیتا ہے تو اس کا بدن بوجھل ہو جاتا، آنکھوں میں نیند بھر جاتی اور اَعضا سُست پڑ جاتے ہیں، بندہ کوشِش کے باوُجود کوئی کام نہیں کر سکتا اور عبادت و تلاوت میں سُستی ہو جاتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ عبادت کی لذّت پانے کیلئے بھوک سے کم کھانے کی عادت (Habit) بنائی جائے اِنْ شَآءَ اللہ عبادت میں سُستی نہیں ہو گی اور اس سے **ذوقِ عبادت** بھی بڑھے گا۔

اَمیرُ المُؤمنین حضرت سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک مرتبہ فرمایا: جب سے مسلمان ہوا ہوں کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا، تاکہ عبادت کی حَلاوت (مٹھاس) نصیب ہو اور جب سے میں مسلمان ہوا ہوں دیدارِ اِلٰہی کے جام پینے کے شوق میں کبھی سَیر ہو کر نہیں پیا۔ (منہاج العابدین، الفصل الخامس، البطن وحفظه، ص ۸۴)

حضرتِ سیِّدُنا ابو سُلیمان دَارانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں عبادت میں سب سے زیادہ مِٹھاس اُس وقت محسوس کرتا ہوں جب بُھوک کی وجہ سے میرا پیٹ خالی ہوتا ہے۔(منہاج العابدین،الفصل الخامس،البطن وحفظہ،ص ۸۴)

بُھوک کی اور پیاس کی مولیٰ مجھے سوغات دے
یا اِلٰہی ! حَشْر میں دِیدار کی خیرات دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4)موبائل وانٹرنیٹ کادرست استعمال کیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عبادت میں رُکاوٹ اور دِل نہ لگنے کا ایک سبب اِنٹرنیٹ اور موبائل فون بھی ہے، انٹرنیٹ اور موبائل فون کا دُرست اِستعمال جہاں بے شُمار فَوائد کے حُصول کا ذریعہ ہے وہیں اس کے غلط اور غیر ضروری اِستعمال (Missuse) سے کئی نُقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے، جن میں سے ایک بہت بڑا نقصان یہ ہے کہ بندہ نماز روزے، قرآنِ کریم کی تلاوت اور نفل عبادت سے غافل ہو کر اپنا وقت بَرباد کرتا ہے۔فی زمانہ ہماری نوجوان نَسل سوشل میڈیا(Social Media) کی ایسی عادی بن چکی ہے کہ لمحہ بھر کیلئے بھی اِنٹرنیٹ اور موبائل فون کو نہیں چھوڑتی اوروقفے وقفے سے اپنے سونے جاگنے،شاپنگ کرنے اچھا کھانے پینے، کسی تقریب مثلاً شادی بیاہ میں شرکت کرنے،پکنک پوائنٹ (Picnic Point) پر جانے، عجیب و غریب حرکتیں کرنے،سیلفیاں بنانے اور دیگر مُعاملات کو سوشل میڈیا پر اپنے دوستوں میں شیئر کرکے وقت اور پیسہ برباد کرنے میں مصروف ہے ۔ بعض تو موبائل اور اِنٹرنیٹ کے ایسے دِیوانے ہیں کہ اگر کسی دِن اِستعمال نہ کرپائیں تو ان کا پورا دن بے چینی اور اُداسی میں بسر ہوتا ہے۔

غور کیجئے کہ کبھی نماز چھوڑنے پر بھی ہم بے چین ہوئے ؟ کسی دن قرآنِ کریم کی تلاوت نہ کرنے پر بھی ہمیں افسوس ہوا؟ کبھی اِشراق وچاشت اور تہجد کے نوافل نہ پڑھنے پر بھی ہم غمگین ہوئے؟

اس کا علاج یہ ہے کہ ضرورت ہو تو سادہ موبائل فون رکھئے یا اِنٹرنیٹ استعمال کرنے کیلئے موبائل رکھنا ہو تو مزاحیہ اور بیہودہ ویڈیوز دیکھنے اور موسیقی سُننے کے بجائے مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے تلاوت و نعت اور امیرِ اہلسنت، نگرانِ شوریٰ اور دیگر مُبلغین کے سُنّتوں بھرے بیانات، مدنی مذاکرے اور **فرض عُلُوم کورس** والے میموری کارڈز ھدیۃً حاصل کیجئے، خود بھی توجہ کے ساتھ سنئے اپنے عزیزوں اور دوستوں میں بھی عام کیجئے، اس کی برکت سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آئے گا اور گناہوں سے باز رہتے ہوئے عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں ملے گناہوں کے امراض سے شفا یارب
مجھے دے خود کو بھی اور ساری دنیاوالوں کو سدھارنے کی تڑپ اور حوصلہ یارب

(وسائلِ بخشش، ص۷۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) عبادت کے فوائد کو پیشِ نظر رکھئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عبادت کا ذوق و شوق پیدا کرنے کیلئے رِضائے الٰہی کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کے دُنیوی اور اُخروی فوائد کو پیشِ نظر رکھئے کہ اس طرح بھی عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ چنانچہ والدِ اعلیٰ حضرت، مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عبادت کرنے کے دنیاوی اور اُخروی کئی فوائد بیان فرمائے ہیں، آیئے! ان میں کچھ فوائد ہم بھی سنتے ہیں:

(1) **جو شخص عبادت کرتا ہے** خدا کے عابد بندوں میں داخل ہوتا ہے اور خدائے تعالیٰ عابدوں کی مدح و ثنا کرتا ہے۔ (2) **جو شخص عبادت کرتا ہے، اللہ پاک** اس سے محبت رکھتا ہے (3) (**جو شخص عبادت کرتا ہے** اللہ پاک) اس کے سب کام درست کرتا ہے، (4) (**جو شخص عبادت کرتا ہے** اللہ پاک) اس کے رِزق کا کفیل ہوتا ہے، (5) (**جو شخص عبادت کرتا ہے** اللہ پاک) اس کی مدد کرتا ہے اور دشمنوں کے شر اور

فساد سے محفوظ رکھتا ہے، (6) **(جو شخص عبادت کرتا ہے اللہ پاک)** اس کا مُونِس ہو جاتا ہے اور وحشت اس کے دل سے دُور کرتا ہے، (7) **(جو شخص عبادت کرتا ہے اللہ پاک)** مخلوق کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے کہ چھوٹے بڑے امیر غریب اچھے بُرے یہاں تک کہ آسمان وزمین کے چرند پرند، اس سے محبت رکھتے ہیں۔ (8) **(جو شخص عبادت کرتا ہے)** برکتِ عام اس کو عنایت ہوتی ہے یہاں تک کہ لوگ اس کے کپڑوں اور مکان سے تبرک (حاصل) کرتے ہیں اور فائدہ اُٹھاتے ہیں، (9) **(جو شخص عبادت کرتا ہے)** اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کو ایسی عزّت حاصل ہوتی ہے کہ لوگ اس کی عزّت و برکت کو اپنی حاجتوں میں وسیلہ کرتے ہیں اور اس کے تَوَسُّل اور شفاعت سے مُرادیں پاتے ہیں، (10) **(جو شخص عبادت کرتا ہے)** موت کی سختی سے محفوظ رہتا ہے، (11) **(جو شخص عبادت کرتا ہے)** پروردگارِ عالَم اس کو اس وقت ایمان و معرفت پر ثابت رکھتا ہے اور شیطان کے وسوسے اور اغواء (دھوکے) سے بچاتا ہے۔ (12) **(جو شخص عبادت کرتا ہے فرشتے)** اسے قبر کے فتنہ سے امن میں رکھتے ہیں اور نکیرین کے سوال کا جواب سکھاتے ہیں، (13) اس کی قبر کو روشن اور فَراخ کرتے ہیں، (14) اس کی قبر میں بہشت کی طرف کھڑکی کھول دیتے ہیں۔ (15) **(جو شخص عبادت کرتا ہے وہ)** قیامت کی پریشانیوں سے محفوظ رہے گا، (16) **(جو شخص عبادت کرتا ہے اس کا)** نامۂ اعمال اُس کا دہنے ہاتھ (Right Hand) میں دیا جائے گا (17) **(جو شخص عبادت کرتا ہے)** حساب اس کا آسانی کے ساتھ ہوگا یا (فرشتے) اس سے بالکل حساب نہ کریں گے، (18) **(جو شخص عبادت کرتا ہے فرشتے اسے)** پانی حوضِ کوثر کا پلائیں گے اس کے پینے کے بعد پیاس اس کے پاس کبھی نہ آئے گی۔ (19) **(جو شخص عبادت کرتا ہے وہ)** پُلِ صراط سے آسانی کے ساتھ گزر جائے گا، (20) **(جو شخص عبادت کرتا ہے فرشتے)** قیامت کے دن اسے نور کے منبروں پر بٹھائیں گے اور عرش یا حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے جھنڈے کے سایہ تلے جگہ دیں گے، (21) **(جو شخص عبادت کرتا ہے فرشتے اسے)** خدا کے دیدار سے مشرف فرمادیں گے

اور یہ نعمت سب نعمتوں سے افضل اور سب کرامتوں سے اکمل ہے۔

(الکلام الاوضح ص ۳۲۸-۳۲۹ ملتقطاً)

عبادت میں گزرے مری زندگانی
کرم ہو کرم یا خدا یا الٰہی
مسلماں ہے عطارؔ تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی

(وسائلِ بخشش، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) عبادت کا شوق پیدا کرنے کے مزید طریقے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عبادت کا شوق پیدا کرنے کیلئے **اچھی صحبت اپنایئے** کہ نیک لوگوں کو عبادت و تلاوت میں مشغول دیکھ کر ہمارے اندر بھی عبادت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ نام و نمائش کیلئے نیکیاں کرنے کی عادت کو نکال دیجئے کہ اس سے ہماری آخرت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور صرف **رضائے الٰہی کیلئے عبادت کیجئے** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دنیا میں بھی فائدہ ہوگا اور آخرت میں بھی کامیابی نصیب ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! 6 رجبُ الْمُرَجَّب کو سلطانُ الہند حضرتِ سَیِّدنا خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عُرس مُبارک منایا جاتا ہے، عاشقانِ صحابہ و عاشقانِ غریب نواز کے لیے خوشخبری ہے کہ اس سال سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **ملک و بیرونِ ملک** تقریباً 2 گھنٹے **"اِجتماعِ یوم غریب نواز"** کا سلسلہ ہوا کرے گا، جس میں باقاعدہ جدول کے مُطابق (تلاوت، حمد، نعت و منقبت، سُنّتوں بھرے بیان، دُعا اور صلوٰۃ وسلام

کی)ترکیب ہو گی۔ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ اِس سال سے خصوصی اِہتمام کے ساتھ **رَجَبُ الْمُرَجَّب کے 6 مدنی مذاکرے** بھی ہوں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

آیئے!اِسی مُناسبت سے آپ کی سیرتِ مُبارکہ کی مختصر جھلکیاں ملاحظہ کیجئے،چنانچہ

نام ونسب اور مختصر تعارف

حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام حَسَن چشتی اجمیری ہے،آپ کی وِلادت 537ھ بمطابق 1142 کو سِجِسْتان یا سِیْسْتان کے علاقے سَنجر میں پاکیزہ اور علمی گھرانے میں ہوئی۔(اقتباس الانوار،ص345،ملخصاً) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مشہور اَلقابات میں مُعینُ الدِّین،غریب نواز،سلطانُ الہِنْد اور عطائے رسول شامل ہیں۔(معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری،ص۲۰ملخصاً) حُصُولِ عِلْم کیلئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے شام،بغداد اور کِرمان وغیرہ کا سفر بھی اِختیار فرمایا۔زیارتِ حَرَمین کے دُوران بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے آپ کو ہند کی وِلایت عطا ہوئی اور وہاں دِین کی خدمت بجالانے کا حکم ملا۔(سیر الاقطاب،ص142،ملخصاً) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے اَخلاق،کردار اور گُفتار سے اس خطّے میں اسلام کا بول بالا فرمایا۔لاکھوں لوگ آپ کی نگاہِ فیض سے متاثّر (Impressed) ہو کر اِسلام کے نُور میں داخل ہو گئے،آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اِصلاح و تبلیغ کے ذریعے تلامِذہ وخُلفا کی ایسی جماعت تیار کی جس نے (پاک وہند) کے کونے کونے میں خدمتِ دین کا عظیم فَرِیْضہ سَر اَنجام دیا۔آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے تحریر وتصنیف کے ذریعے بھی اِشاعتِ دین اور مخلوقِ خدا کی اِصلاح کا فریضہ سرانجام دیا۔ آپ کی تصانیف میں اَنِیْسُ الْاَرْوَاح،کَشْفُ الْاَسْرَار،گَنْجُ الْاَسْرَار اور دیوانِ مُعِیْن کا تذکرہ ملتا ہے۔(معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری،ص۱۰۳تا۱۰۶،ملتقطا) خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے تقریباً 45 سال سرزمینِ ہِند پر دینِ سلام کی خدمت میں گزارے۔آخر کار عِلْم و حکمت اور نورِ ہدایت کا یہ چراغ 6 رجب 627ھ کو اَجمیر شریف (راجستھان،ہند) میں اس دُنیائے فانی سے کُوچ کر گیا اور اَجمیر شریف میں ہی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مزار پُرانوار برکتیں لُٹا رہا ہے۔

جو بھی سائل آجاتا ہے　　من کی مرادیں پا جاتا ہے

میں نے بھی دامن ہے پسارا یاخواجہ مری جھولی بھردو

(وسائل بخشش،۵۶۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس تفتیشِ قراءت ومسائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت کرنے میں مصروفِ عمل ہے، جن میں سے ایک شعبہ (Department) **مجلسِ تفتیشِ قرات ومسائل**" بھی ہے۔ جس کا کام ملک وبیرون ملک میں دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف دِینی خدمات انجام دینے والے اسلامی بھائیوں کی تفتیش کرنا ہے۔ اس تفتیش کا طریقہ کار یہ ہے کہ بالمشافہ یا انٹرنیٹ کے ذریعے ائمہ کرام، مبلغین، مدرسین وغیرہ اسلامی بھائیوں کا قراءت وشرعی مسائل سے متعلق ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ان اسلامی بھائیوں کی اخلاقی قابلیت کے علاوہ ضروری دِینی وتعلیمی صلاحیت پرکھی جائے تاکہ دِینی خدمات کی ادائیگی میں بہتر طریقے سے اپنے فرائض سرانجام دے سکیں۔ 2017 میں مختلف شعبہ جات کے کم وبیش **15809** اسلامی بھائیوں کے ٹیسٹ لئے گئے۔ جو اسلامی بھائی اس ٹیسٹ میں کامیاب نہیں ہوپاتے ان کی مدنی تربیت کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کریم ہمیں خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے صدقے اِخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب

بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان جنت نشان ہے جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃالمصابیح، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ۱/۵۵، حدیث:۱۷۵)

سینہ تری سنت کا مدینہ بنے آقا جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

نفلی روزوں کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اپنے نامہ اعمال میں اجروثواب بڑھانے کیلئے نفل روزوں کے فضائل اور کچھ مدنی پھول سنتے ہیں۔ پہلے دو(2) فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں:(1) جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نَفْل روزہ رکھا اللہ کریم اُسے دوزخ سے چالیس ۴۰ سال(کا فاصلہ) دُور فرمادے گا۔(کَنزُالعُمّال ج۸، ص۲۵۵، حدیث ۲۴۱۴۸) (2) اگر کسی نے ایک دِن نَفْل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہو گا اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔(ابو یعلی، ۵/۳۵۳، حدیث ۶۱۰۴) ☆ کثرت سے نفل روزے رکھنا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتِ مبارکہ ہے۔ ☆ حضرتِ سَیِّدُنا سُلَیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تین(3) دن مہینے کے شروع میں، تین(3) دن وَسْط میں اور تین(3) دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اَوائل، اَواسِط اور اَواخِر میں روزہ دار رہتے تھے۔ (کَنزُالعُمّال ۸/۳۰۴حدیث ۲۴۶۲۴) ☆ ماں باپ اگر بیٹے کو نَفْل روزے سے اِس لئے مَنْع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والِدین کی اطاعت کرے۔(رَدُّالْمُحتار ج۳ص۴۱۶) ☆ شوہر کی اجازت کے بِغیر بیوی نَفْل روزہ نہیں رکھ سکتی۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار ۳/۴۱۵) ☆ نَفْل روزہ قصداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجِب ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضا واجب ہو گی۔ (دُرِّمُختار، ۳/۴۷۳) ☆ ملازِم یا مزدور اگر نفل روزہ رکھیں تو کام پُورا نہیں کر سکتے تو "مُستَاجِر" (یعنی جس نے مُلازَمت یا مزدوری پر رکھا ہے اُس) کی اجازت ضَروری ہے اور اگر کام پورا کرسکتے ہیں تو اجازت کی ضَرورت نہیں۔(ردالمحتار، ۳/۴۷۸) ☆ طالبِ علمِ دین اگر اپنی تعلیم میں معمولی سا بھی حَرَج دیکھے تو ہر گز نفل روزہ نہ رکھے بلکہ وہ ہفتہ وار چھٹی کے دن روزہ رکھے اور مدنی قافلے

کے مسافرین تھوڑی سی بھی کمزوری محسوس کریں تو نفل روزہ نہ رکھیں تاکہ حُصولِ علمِ دین اور نیکی کی دعوت کے افضل ترین کام میں کمزوری رُکاوٹ نہ بنے ☆شوہر کی اجازت کے بِغیر بیوی نَفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔ (دُرِ مختار،۳/۴۷۷)

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب 312 صفحات پر مشتمل کتاب **"بہارِ شریعت"** حصّہ 16 اور 120 صفحات کی کتاب **"سنتیں اور آداب"** اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدیّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار

(وسائل بخشش مرمم، ص۶۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں۔

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی

زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[3] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[4] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر

---

[1] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

[2] ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

[3] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، **اللہ** پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے)

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔)5 رجب المرجب 1438ھ 22 مارچ 2018

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے یعنی **24 مارچ** بعد نمازِ عشاء تقریباً **08:45pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار کتب و رسائل پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، نیز آپ مطالعہ کرنے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں آپ کی طرف سے اس رِسالے "**راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ: 15 روپے**

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ "**اشکوں کی برسات**" مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رِسالے میں کیا ہے آیئے! سُنیئے: ✤ اہلِ زمانہ میں سب سے زیادہ عقلمند ✤ گفتگو میں پہل کرنے کے نقصانات ✤ قیامت کا خوف دلانے پر امامِ اعظم بے ہوش ہوگئے ✤ معاف کرنے والے بے حساب جنت میں داخل ہوں گے

[1] ...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

✤اِمامِ اعظم اُستاد کی چوکھٹ پر سر رکھ کر سو جاتے ✤ دُشمن کیلئے بھی دعا -- ہدیہ بڑا-15- چھوٹا- 07-روپے

کتاب "(**اصلاحِ اعمال**)" کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے: ✤ بسم اللہ شریف سے کتاب کا آغاز کرنے کی وجہ ✤ شیطان کی بیٹی اور اس کا داماد ✤ غفلت کی مختلف صورتیں اور دُنیاوی نعمتوں کی حقیقت ✤ اللہ پاک اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے ✤ کیا جنّات بھی صحابہ میں داخل ہیں ؟ہدیہ:-340-- روپے

رسالہ "**فیضانِ خواجہ غریب نواز**" میں آپ پڑھ سکیں گے: ✤ ولی اللہ کے جُوتھے کی حیرت انگیز برکت ✤ خواجہ صاحب کی اللہ پاک کی بارگاہ میں مریدوں کیلئے دُعا ✤ داتا صاحب کے مزار پر خواجہ صاحب کی حاضری ✤ ہر رات طوافِ کعبہ ✤ مُردہ کیسے زندہ ہو گیا۔ ہدیہ: 12روپے

یہ کتب و رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

مدنی قافلوں کی دُھوم دھام

23مارچ بروز جمعۃ المبارک سرکاری چھٹی ہے، **25مارچ اِتوار** کی چھٹی ہے، ہفتے کو ایک دن اضافی چھٹی کی ترکیب کرلی جائے۔ **23.24.25مارچ 2018** بروز (جمعہ، ہفتہ، اِتوار) ملک بھر میں عاشقانِ رسول مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کریں گے۔ تمام اسلامی بھائی کوشش فرمائیں کہ خود بھی مدنی قافلے میں سفر کی سعادت مل جائے اور دیگر عاشقانِ رسول پر اِنفرادی کوشش کرکے ان کو بھی مدنی قافلوں میں سفر کروائیں۔

عُشراور دعوتِ اسلامی

اَلْحمدللہ: دعوتِ اسلامی 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے، جس میں سالانہ اربوں کے اخراجات ہو رہے ہیں، ان اخراجات کو پورا کرنے کیلئے ایک ذریعہ "**عُشر**" جمع کرنا بھی ہے، پاکستان کے کئی شہروں میں گندم کی کٹائی شروع ہو چکی ہے، کچھ شہروں میں شروع ہونے والی ہے۔ تمام اسلامی بھائی "**عُشر**" جمع کرنے کے لیے ابھی سے کوشش شروع کر دیں، رِسالہ "**عشر کے احکام**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور بالخصوص "**عُشر**" دینے والے عاشقانِ رسول تک بھی یہ رِسالہ ضرور پہنچائیے۔

مجلس مالیات اور رسید بُکس

اَلْحمدللہ: عاشقانِ رسول اپنی پیاری مدنی تحریک "**دعوتِ اسلامی**" کے لیے ہر سال مدنی عطیات جمع کرنے کی کوششیں

کرتے ہیں، مدنی عطیات جمع کرنے کے نظام کو **مزید منظم و مضبوط** کرنے کے لیے مجلسِ مالیات کی طرف سے "**رسید بُکس**" دی جاتی ہیں، اس سال کے **رمضان مدنی عطیات** (رجب، شعبان، رمضان) کے لیے **رسید بُکس دینے** کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، تمام ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی مجلسِ مالیات کے ذمہ داران سے **طے شدہ طریقِ کار کے مطابق رسید بُکس** حاصل کر لیجئے۔

رجب میں یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اے اللہ! تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج3ص85حدیث:3939)

ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں کا جدول

(1): مختلف موضوعات پر مختصر بیان: 5منٹ، (2): دُعا یاد کرنا: 5منٹ (3): فکرِ مدینہ: 5منٹ۔ **کُل دورانیہ: 15 منٹ**

آج کے **ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں** میں "**جُوئے**" کے بارے میں بتایا جائے گا مثلاً جُوئے کی تعریف، اس کی مثالیں، اس کے مختلف احکام، جُوئے کے بارے میں فرمانِ مصطفیٰ، جُوا کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب" وغیرہ۔ آج یہ دُعا یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ "**جب کوئی شگون دل میں کھٹکے، اُس وقت کی دُعا**"۔

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

جُوا (Gambling)

جُوئے (Gambling) کی تَعْرِیف

ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مَغْلُوب (یعنی ناکام ہونے والے) کی کوئی چیز غالِب (یعنی کامیاب ہونے والے) کو دی جائے گی، وہ **جُوا** ہے۔[1]

[1] ... التعریفات، باب القاف، القاف مع المیم، ص۲۵۹.

جُوئے کی مثالیں

۞ مختلف کھیل مثلاً گُھڑ دَوڑ، کرکٹ، کَیرم، بِلیرڈ، تاش، شطرنج وغیرہ دو طرفہ شرط لگا کر کھیلے جاتے ہیں کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنی رقم یا فُلاں چیز دے گا یہ بھی جُوا ہے ۞ گھروں یا دفتروں میں چھوٹی موٹی باتوں پر جو اس طرح کی شرطیں لگتی ہیں کہ اگر میری بات دُرُست نکلی تو تم کھانا کِھلاؤ گے اور اگر تمہاری بات سچ نکلی تو میں کھانا کِھلاؤں گا ۞ آج کَل موبائل پر کمپنی کو میسج کرنے پر ایک مَخْصُوص رَقَم کٹتی ہے اور اس پر بھی اِنْعَامات رکھے جاتے ہیں یہ سب جُوئے میں داخِل ہیں۔

"جُوئے" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام

(۱): جُوا کھیلنا حرام ہے۔[1] (۲): اسی طرح جُوا کا اڈہ چلانا، جُوئے کے آلات بیچنا خریدنا سب حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔[2] (۳): جُوا کھیلنے والا اگر نادِم ہوا تو اُس کو چاہئے کہ بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں سچی توبہ کرے مگر جو کچھ مال جِیتا ہے وہ بدستور حرام ہی رہے گا،[3] اس ضِمْن میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جس قدر مال جُوئے میں کمایا مَحْض حرام ہے۔ اور اس سے بَرَاءَت (یعنی نَجات) کی یِہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا جتنا مال جیتا ہے اُسے واپس دے یا جیسے بنے اُسے راضِی کر کے مُعَاف کرا لے۔ وہ نہ ہو تو اُس کے وارِثوں کو واپس دے، یا اُن میں جو عاقِل بالغ ہوں ان کا حصّہ اُن کی رِضامندی سے مُعَاف کرا لے۔ باقیوں کا حصّہ ضَرور انہیں دے کہ اِس کی مُعَافی ممکن نہیں، اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ

---

[1]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۸۵.

[2]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۸۵.

[3]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۹۰.

چلے، نہ اُن کا، نہ اُن کے وَرَثہ کا، اُن سے جس قَدَر جیتا تھا اُن کی نیّت سے خیرات کر دے۔[1]

آیتِ مُبارکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ (پ۷، المائدۃ:۹۰)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو اِن سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

جس نے نَرْدِ شِیْر (جُوا کھیلنے کا آلہ) سے کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خِنْزِیر کے گوشت اور خون میں ڈُبو دیا۔[2]

جُوا کھیلنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے اَسْباب

(۱): جُوا کھیلنے والے لوگوں کے پاس اُٹھنا بیٹھنا **(۲):** جہالت (بَعْض اوقات مَعْلُومات نہ ہونے کی وجہ سے آدمی جُوئے کی کسی صورت میں مبتلا ہو جاتا ہے) **(۳):Game club's** میں جانا (ایسی جگہوں پر جُوئے بازی عام پائی جاتی ہے اور دوسروں کی دیکھا دیکھی خود بھی اس گُناہ میں مبتلا ہونے کا اِحتمال ہوتا ہے)۔

جُوا کھیلنے سے بچنے کے لئے

(۱): بُرے لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہئے اور سنتوں کے پابند ایسے نیک پرہیز گار اسلامی بھائیوں کی صحبت اِختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے فِکْرِ آخرت پیدا ہو، گُناہوں سے نفرت ہو اور نیکیاں

---

1 ...فتاوٰی رضویہ، ۱۹/۶۵۱، ملتقطًا.

2 ...ابن ماجه، كتاب الادب، باب اللعب بالنرد، ص ٦٠٤، حديث: ٣٧٦٣ .

کرنے کا ذِہن بنے۔(۲): جُوا کھیلنے کے نقصانات پر غور کیجئے مثلاً اس کی وجہ سے قیمتی چیزیں اور جائیداد ہاتھ سے نکل جاتی ہیں، جُواری کو اور اس کے گھر والوں کو محلے میں بہت ذِلّت اُٹھانی پڑتی ہے۔

مَدَنی مشورہ: جُوئے کے مُتَعَلِّق مزید مَعْلُومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **غیبت کی تباہ کاریاں**، صفحہ نمبر **184** تا **191** کا مُطالعہ کیجئے۔

ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جَدْوَل کے مُطابِق **"جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اِس وَقت کی دُعا"** یاد کروائی جائے گی، دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ (ابو داود، کتاب الطب، باب فی الطیرۃ، ص۶۱۶، حدیث: ۳۹۱۹)

ترجمہ: اے **اللہ**! تُو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تُو ہی بُرائی دُور کرتا ہے اور گُناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بدشگونی کی اِسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے لئے بُرا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہو گا لہٰذا واپس گھر لوٹ جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اِسلام میں ایسے تَوَہُّمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے ان سے اِجْتِنَاب ضروری ہے اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مُؤَثِّرِ حقیقی **اللہ** تعالیٰ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندۂ مومن

ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھے تو تمام توہُّمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہوجائے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ[1]

اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا"یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

---

[1]...مدنی پنج سورہ، ص۲۱۸.